محترم عبدالکریم صابر　　　　　　　　　　ایڈیٹر ہفت روزہ مخلص، ڈیرہ اسمٰعیل خان

نعت

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

حضور کی جنہیں الفت نصیب ہوتی ہے　　　انہیں خدا کی محبت نصیب ہوتی ہے
مطیع حق تو وہی خوش نصیب ہے بیشک　　　جسے نبی کی اطاعت نصیب ہوتی ہے
وہ خوش نصیب ہے مقبول بارگاہ خدا　　　نبی کی جس کو زیارت نصیب ہوتی ہے
مقامِ سرور کونین دیکھنے کے لئے　　　خوشا جنہیں یہ سعادت نصیب ہوتی ہے
یہ بارگاہِ رسالت مآب ہے وہ جگہ　　　کہ جیتے جی جہاں جنت نصیب ہوتی ہے
جو بیٹھا سمت میں قدمین خواجہٗ گیہاں　　　اسے کمال کی رفعت نصیب ہوتی ہے
ریاضِ جنت ہو یا ہو مَواجہ کی جانب　　　فزوں بہشت سے لذت نصیب ہوتی ہے
خوشا وہ لوگ کہ خیرالنساء کی جاپہ جنہیں　　　بصد تضرع عبادت نصیب ہوتی ہے
اصحابِ صُفہ کی جاپہ جو لمحہ بھر بیٹھا　　　اُسے حضور کی قربت نصیب ہوتی ہے
منارو گنبدِ خضرا کی دید کب آقا　　　عظیم تر مجھے نعمت نصیب ہوتی ہے

کب ایک بار بلانے کی پھر بھی صابر کو
حضور ایسی سعادت نصیب ہوتی ہے

فرمانِ رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سَبَّ الْأَنْبِيَاءَ؟ قُتِلَ -! وَ مَنْ سَبَّ أَصْحَابِيْ؟ جُلِدَ!

جو شخص انبیاء علیہم السلام کو بُرا کہے؟ اُس کو قتل کردیا جائے! اور جو شخص میرے صحابہ کو گالی بکے -؟ اُس کی دُرّوں سے پٹائی کی جائے -!

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيْ — اَلصَّوَاعِقُ الْمُحْرِقَةُ لِلشَّيْخِ اِبْنِ حَجَرٍ اَلْهَيْتَمِيِّ الْمَكِّيِّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ
ص : ۳ ، طبعِ مصر